کے نہایت اہم مسئلے پر ملک کی مختلف دینی، سیاسی، قانونی اور ادبی شخصیتوں کے خیالات کا گلدستہ ہے۔ اس پر لکھنے والے نے خطرے کے تدارک کے لیے اپنی اپنی رائے کے مطابق اہم تدبیر لکھی ہے۔

ساتھی۔ سالنامہ ۸۷ء مدیر: صادق جمیل۔ دفتر: ساتھی پبلیکیشنز، سلیم ایونیو۔ ایف ۱۰۶ گلشن اقبال بی/۱۳ کراچی ۴۷۔ قیمت سالنامہ ۳ روپے

بچوں کی دنیا میں ان کی ضرورت کے ادب کا مکمل قحط تو نہیں، بس بیچاروں کو فاقے کرنے پڑتے ہیں اور پناہی کمپوں والوں کی طرح قلیل سی غذا ملتی ہے خصوصاً اسلامی ذوق رکھنے والے بچے سب سے زیادہ خسارے میں ہیں۔

ایسے میں ساتھی کا ایک خاص رنگ میں نمودار ہونا اور جلد جلد سالنامہ ۸۷ء پیش کر دینا قابلِ تحسین ہے۔ اچھے بچوں کو خط لکھ کر داد دینی چاہیے۔

ساتھی نے کوشش کی ہے کہ ضروری اقسام کی دلچسپیوں کے سارے سامان بچوں کے لیے جمع کر دے، ان کو انسانیت کی منازلِ اعلیٰ کی طرف پیش قدمی کا شوق بھی دلائے اور ان کو ان تمام جادو کے فتنوں سے بھی بچائے جنھیں طاغوتی تہذیب نے بچوں کو ورغلانے کے لیے بڑی خوبصورت شکلوں میں ہر طرف پھیلا دیا ہے یہ ہمارے بچوں کو خیالات کے جال میں پھانس باندھ کر اغوا کر کے لے جانے کی صورت ہے۔ اس سلسلے میں بچوں کو ہشیار بھی کر دیا جائے اور ان کی دلچسپی کے ایسے سامان بھی ان کو فراہم کر دیئے جائیں کہ پھر فتنوں کے لیے جی للچائے ہی نہیں۔

ساتھی کو ظاہری اور صوری پہلو سے ابھی بہت سا کام کرنا ہے۔

تقاریر و نگارشات قائد ملت بہادر یار جنگ مرتبہ: محمد احمد خاں و مجیب احمد فاروقی۔ ملنے کا پتہ: بہادر یار جنگ اکادمی، سراج الدولہ روڈ، بہادر آباد، کراچی۔ قیمت: یک صد روپے

بہادر یار جنگ کی شخصیت، ان کے خطبات و نگارشات کی لطافتیں اور بعض متعلقہ دیگر مسائل و